ڈاکٹر سہیل بخاری کی تاریخ ولادت کا تعین

مرغوب حسین طاہر
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

DETERMINING DATE OF BIRTH
OF DR SUHAIL BUKHARI

Margoob Husain Tahir
Assistant Professor
Department of Urdu, Punjab University Oriental College, Lahore

Abstract

There are many theories on the origin of Urdu language. Most of the linguists disagree to each other on the topic. Dr. Suhail Bukhari is one of the widely recognised Urdu linguists. He is greatly respected in Urdu world for his rendering and introducing new trend in Urdu linguistics. He also propounded a theory on the origin of Urdu. Though his theory could not get recognition rather proved to be a controversial yet it created ripples in the concerned circles. Ironically, date of birth of such a reputed scholar has yet not been determined. This article tries to determine his date of birth in light of his documents, educational certificates, statements and calendar.

Keywords: سید محمود نقوی، ڈاکٹر سہیل بخاری، بھارت، راجپوتانہ، آگرہ، اردو
تشریحی لسانیات، کراچی، انگریزی، ناول

سید محمود نقوی جنھوں نے اپنے قلمی نام ڈاکٹر سہیل بخاری سے شہرت پائی قصبہ سرائے شیخ ضلع مین پوری یو۔ پی بھارت میں پیدا ہوئے ۔(۱) ابتدائی تعلیم راجپوتانہ بھارت میں حاصل کی ۔ آگرہ یونیورسٹی سے ایم ۔ اے اردو کا امتحان پاس کیا اور ۱۹۵۰ء میں ہجرت کر کے پاکستان آ گئے ۔۱۹۵۲ء میں "اردو کی نثری داستانوں کا ارتقا" کے موضوع پر پی ایچ ۔ڈی کی ڈگری حاصل کی ۔ اردو داستان، ناول اور افسانے کی تنقید پر ان کی پانچ کتب شائع ہو چکی ہیں ۔ اقبالیات پر بھی تین کتب منظر عام پر آئیں لیکن ان کا اصل میدان لسانیات ہے ۔لسانی موضوعات پر ان کے پچاس سے زائد مضامین و مقالات اور پندرہ کتب شائع ہو چکی ہیں ۔ انھوں نے اردو زبان کے آغاز کا ایک منفرد نظریہ پیش کیا اور اردو کے آغاز میں دراوڑی زبانوں خصوصاً مہاراشٹری پراکرت کو اردو زبان کا ماخذ قرار دیا ۔ ڈاکٹر سہیل بخاری کی وفات ۲۹/ جنوری ۱۹۹۰ء کو کراچی میں ہوئی ۔

ان کی تاریخ ولادت میں اختلاف پایا جاتا ہے ۔ڈاکٹر سہیل بخاری نے پرائمری تک تعلیم ٹون اسکول شکوہ آباد ضلع مین پوری بھارت میں حاصل کی ۔ اسی اسکول کے مدرسہ چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ پر ان کی تاریخ پیدائش ۱۰/ دسمبر ۱۹۱۴ء درج ہے ۔(۲) اس لحاظ سے سن ہجری کے مطابق ان کی تاریخ پیدائش جمعرات ۲۲ محرم الحرام ۱۳۳۳ھ بنتی ہے ۔(۳) سہیل بخاری کے ورنیکلر فائنل امتحان (VERNACULAR FINAL EXAMINATION) منعقدہ ۱۹۲۹ء کے سرٹیفکیٹ پر ان کی تاریخ پیدائش ۱۰/ دسمبر ۱۹۱۶ء درج ہے ۔(۴)

ایک مسئلہ یہ ہے کہ ٹون اسکول کے سرٹیفکیٹ پر چودہ کا ہندسہ اس انداز میں تحریر ہے کہ اس کو اردو کا سولہ بھی پڑھا جا سکتا ہے اور سرٹیفکیٹ پر کچھ ہندسے اردو میں اور کچھ ہندسے انگریزی میں لکھے گئے ہیں ۔ اس لیے التباس کا امکان موجود ہے اور شاید اسی وجہ سے اسکول سرٹیفکیٹ پر ۱۹۱۴ء اور مڈل کے سرٹیفکیٹ پر ۱۹۱۶ء درج ہوا ہے ۔مڈل امتحان کے سرٹیفکیٹ میں درج تاریخ ۱۰/ دسمبر ۱۹۱۶ء کے لحاظ سے سن ہجری کے مطابق ان کی تاریخ پیدائش اتوار ۱۴/ صفر المظفر ۱۳۳۵ھ بنتی ہے ۔

ڈاکٹر سہیل بخاری کی کتاب ''تشریحی لسانیات'' کی پشت پر پیدائش کی تاریخ ۶؍دسمبر ۱۹۱۴ء شائع ہوئی ہے(۵) اور اس لحاظ سے سن ہجری کے مطابق ان کی تاریخ پیدائش اتوار ۱۸محرم الحرام ۱۳۳۳ھ طے ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سہیل بخاری کا تاریخی نام غافر احمد ہے۔(۶) اس نام کے اعداد سے ۱۳۳۴ھ کا سن برآمد ہوتا ہے۔

راجہ محمد یعقوب حفیظ نے اپنے ایم۔فل کے مقالے میں بحث کے بعد ڈاکٹر سہیل بخاری کا سنِ پیدائش ۱۹۱۶ء متعین کرتے ہوئے لکھا ہے:

> ''ان کا تاریخی نام غافر احمد ہے جو تاریخ پیدائش کی نسبت سے رکھا گیا ہے۔ آپ کی پیدائش ۱۴محرم الحرام ۱۳۳۳ھ کو یو۔پی کے ضلع مین پوری کے ایک چھوٹے سے قصبے سرائے شیخ میں ہوئی۔عیسوی لحاظ سے آپ کی تاریخ پیدائش میں کچھ اختلاف ہے۔عام طور پر ۱۹۱۴ء لکھی گئی ہے جب کہ آپ کی تاریخ پیدائش ۱۹۱۶ء ہے۔
>
> آپ کے برادر خورد سید مقصود نقوی آپ کی تاریخ پیدائش ۱۹۱۶ء جانتے ہیں۔وہ اس کی دو دلیلیں دیتے ہیں۔ایک تو تقویم کے ذریعے دیکھا جائے تو ۱۳۳۳ھ سن ۱۹۱۶ء بنتا ہے۔دوسرا آپ سید حامد نقوی سے چار سال چھوٹے ہیں۔ان کی تاریخ پیدائش ۱۹۱۲ء ہے۔اس طرح آپ کی تاریخ پیدائش ۱۹۱۶ء بنتی ہے۔چوں کہ اسکول کے ریکارڈ میں ۱۹۱۴ء درج ہو گئی اس لیے اس کو درست مانا گیا ہے۔''(۷)

مندرجہ بالا بیان میں کئی تحقیقی اغلاط ہیں۔مقالہ نگار نے تاریخی نام غافر احمد کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ تاریخ پیدائش کی مناسبت سے رکھا گیا ہے اور پھر سن پیدائش ۱۳۳۳ھ لکھا ہے حالاں کہ غافر احمد کے نام کے اعداد ۱۳۳۴ برآمد ہوتے ہیں۔تاریخ انھوں نے ۱۴محرم الحرام بتائی ہے لیکن اس تاریخ کا کوئی حوالہ نہیں دیا۔اس کے علاوہ ڈاکٹر سہیل بخاری کے بھائی سید مقصود نقوی کے حوالہ سے کہا

گیا ہے کہ وہ تاریخ پیدائش ۱۹۱۶ء مانتے ہیں۔ اس کی ایک دلیل یہ دی گئی ہے کہ تقویم کے لحاظ سے ۱۳۳۳ ہجری سن، ۱۹۱۶ سن عیسوی میں بنتا ہے جب کہ حقیقتاً ایسا نہیں ہے کیوں کہ ۱۳۳۳ سن ہجری کا آغاز ۱۹ نومبر ۱۹۱۴ء کو ہوا جب کہ ۱۳۳۴ھ کا آغاز ۹ نومبر ۱۹۱۵ء کو ہوا۔(۸) اس طرح ۱۹۱۶ سن عیسوی کو ڈاکٹر سہیل بخاری کا سن پیدائش سمجھنا غلط ہے۔ دوسری دلیل یہ دی گئی ہے کہ سہیل بخاری اپنے بھائی سید حامد نقوی سے چار سال چھوٹے ہیں۔ ان کی تاریخ پیدائش ۱۹۱۲ء ہے۔ اس طرح سہیل بخاری کی تاریخ پیدائش ۱۹۱۶ء بنتی ہے لیکن یہ دلیل بھی درست نہیں ہے۔ کیوں کہ سید حامد نقوی کا تاریخی نام ''اختر حسین'' ہے جس کی رو سے سن ہجری ۱۳۲۹ بنتا ہے اور تقویم کے مطابق ۱۳۲۹ھ کا آغاز ۲ جنوری ۱۹۱۱ء کو ہوا ہے نہ کہ ۱۹۱۲ء کو۔(۹) بہر حال اس بیان کی رو سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سید مقصود نقوی، ڈاکٹر سہیل بخاری کا سن پیدائش ۱۳۳۴ھ تسلیم کرتے ہیں۔

ڈاکٹر سہیل بخاری نے ایک اخباری انٹرویو میں اپنی تاریخ پیدائش کے متعلق تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا ہے:

> ''۱۷ محرم الحرام کو جمعہ کا دن گزرنے کے بعد رات کو موضع سرائے شیخ ضلع مین پوری (یو۔پی بھارت) میں پیدا ہوا تھا جہاں میرا خاندان ایک عرصہ سے آباد چلا آ رہا تھا۔ بقول والدہ کے میری پیدائش کی رات چاند گھنٹا ٹیک کر نکلا تھا اور چاند طلوع ہونے کے بعد اس دنیا میں آیا تھا۔ سن ہجری غالباً ۱۳۳۴ھ تھا۔ کیوں کہ میرے تاریخی نام غافر احمد سے یہی اعداد برآمد ہوتے ہیں۔ دوسری جانب میں اپنے بڑے بھائی جناب سید حامد نقوی صاحب سے ٹھیک چار سال چھوٹا ہوں اور ان کا تاریخی نام اختر حسین ہے جس سے سن ہجری ۱۳۲۹ نکلتا ہے۔ اس طرح میری اور ان کی عمروں میں پانچ سال کا فرق آ جاتا ہے۔ یوں میری پیدائش میں ایک سال کی گڑبڑ ہے یعنی ولادت ۱۳۳۳ھ یا ۱۳۳۴ھ میں سے کوئی ایک ہے اور قابلِ یقین وہ سال ہے جس کے سترہ محرم الحرام کو جمعہ کا دن پڑا ہو۔'' (۱۰)

ڈاکٹر سہیل بخاری کے مطابق ۱۳۳۳ھ اور ۱۳۳۴ھ میں سے قابلِ یقین وہ سال ہے جس کے سترہ محرم الحرام کو جمعہ کا دن پڑا ہو لیکن تقویم کی رو سے ۱۳۳۴ھ میں سترہ محرم الحرام کو جمعرات کا دن تھا اور ۱۳۳۳ھ میں سترہ محرم الحرام کو ہفتہ کا دن تھا۔(۱۱) اس طرح یہ بات طے ہے کہ جمعہ کے دن کے بارے میں یہ بیان غلط فہمی پر مبنی ہے۔اپنی خود نوشت سوانحی یادداشت میں انھوں نے اپنی پیدائش کا ذکر اس طرح کیا ہے:

''رات کے تقریباً دس بجے تھے۔ جمعے کا دن گزر چکا تھا اور محرم الحرام ۱۹۳۳ھ {۱۳۳۳ھ} کی سترہ تاریخ تھی۔ چاند ابھی تھوڑی ہی دیر پہلے طلوع ہوا تھا جو موضع سرائے شیخ کے اپنے آبائی مکان میں میری ولادت ہوئی۔'' (۱۲)

یہ معلومات ڈاکٹر سہیل بخاری کو ان کی والدہ ماجدہ نے بتائی تھیں:

''یہ تفصیلات مجھے میری والدہ مرحومہ جناب رفیق بانو بنت سید عباس حسین رضوی مرحوم نے بتائی تھیں اور یہ بھی کہا تھا کہ ایک ہندو جوتشی میری ولادت کی پیش گوئی بھی کر چکا تھا اور میری ولادت کا دن اور وقت بھی بتا چکا تھا۔'' (۱۳)

ڈاکٹر سہیل بخاری کی والدہ ایک دین دار خاتون تھیں اور اثنا عشری مسلک سے تعلق رکھتی تھیں۔ اس لیے دن اور سن میں مغالطہ کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا لیکن ان کی بیان کردہ سترہ محرم الحرام کی تاریخ کو درست تسلیم کرنا چاہیے۔ڈاکٹر سہیل بخاری اپنے بھائی سید حامد نقوی سے ٹھیک چار سال چھوٹے ہیں اور ان کا سن پیدائش ۱۳۲۹ھ ہے۔ اس اعتبار سے سہیل بخاری کا سن پیدائش ۱۳۳۳ھ بنتا ہے۔

ان کے بھائی سید مقصود نقوی بھی ۱۳۳۳ھ کو درست سمجھتے ہیں۔اپنی خود نوشت میں سہیل بخاری بھی ۱۳۳۳ھ بتاتے ہیں اور جمعہ کا دن گزرنے کے بعد ولادت ہوئی اس لیے اگلا روز ہفتہ کا تھا اور محرم کی سترہ تاریخ جو ان کی والدہ محترمہ کو یاد رہی۔ چناں چہ اسی کو درست ماننا چاہیے۔

سہیل بخاری کے تاریخی نام غافر احمد سے مسئلہ پیدا ہوتا ہے جس کی رو سے سن ہجری ۱۳۳۴ بنتا ہے لیکن بعض بزرگوں نے بتایا ہے کہ اس دور میں پیدائش کے وقت اگر کوئی پسندیدہ تاریخی نام نکل آتا تھا تو ایک آدھ سال کے فرق کو بعض اوقات نظر انداز کر دیا جاتا تھا۔ ان تمام شواہد کی رو سے ڈاکٹر سہیل بخاری کی تاریخ ولادت ہفتہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۳۳ھ بمطابق ۵ دسمبر ۱۹۱۴ء درست ہے۔

☆☆☆☆☆

حوالہ جات

(۱) ڈاکٹر سہیل بخاری۔ خودنوشت سوانحی یادداشتیں (غیر مطبوعہ)، نقل راقم کے پاس محفوظ ہے۔

(۲) سرٹیفکیٹ کی نقل راقم کے پاس محفوظ ہے۔

(3) www.islamicity.com/hijriconverter

(۴) سرٹیفکیٹ کی نقل راقم کے پاس محفوظ ہے۔

(۵) ڈاکٹر سہیل بخاری۔ تشریحی لسانیات۔ کراچی: فضلی سنز، ۱۹۹۸ء

(۶) ڈاکٹر سہیل بخاری۔ خودنوشت سوانحی یادداشتیں (غیر مطبوعہ)، نقل راقم کے پاس محفوظ ہے۔

(۷) راجہ محمد یعقوب حفیظ۔ مقالہ برائے ایم۔فل (اردو)، مملوکہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، ص ۸

(۸) ابوالنصر محمد خالدی (مرتب)۔ تقویم ہجری و عیسوی۔ دہلی: انجمن ترقی ہند، ۱۹۷۷ء، ص ۶۷

(۹) ایضاً

(۱۰) ڈاکٹر سہیل بخاری (انٹرویو)۔ راغب شکیب۔ روزنامہ جسارت، کراچی، ۲۰ مارچ ۱۹۷۹ء

(11) www.islamicity.com/hijriconverter

(۱۲) ڈاکٹر سہیل بخاری۔ خودنوشت سوانحی یادداشتیں (غیر مطبوعہ)، نقل راقم کے پاس محفوظ ہے۔

(۱۳) ایضاً

✿✿✿